احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 3 اکتوبر 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L/29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 3 اکتوبر 2003ء 6 شعبان 1424 ہجری-3 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 225

## تین جمعے

حضرت ابو جعد الضمریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص سستی کرتے ہوئے بغیر عذر کے تین جمعے چھوڑ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الجمعہ باب فی ترک الجمعہ حدیث نمبر 460 مسند احمد حدیث نمبر 14951)

# اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کچھ بیمار تھے اس لئے جمعہ کے لئے ......... میں نہ جا سکے۔ میں اس وقت بالغ نہ تھا کہ بلوغت والے احکام مجھ پر جاری ہوں تاہم جمعہ پڑھنے کے لئے ......... کو آرہا تھا کہ ایک شخص مجھے ملا۔ اس وقت کی عمر کے لحاظ سے تو شکل اس وقت یاد نہیں رہ سکتی مگر اس واقعہ کا اثر مجھ پر ایسا ہوا کہ اب تک مجھے اس شخص کی صورت یاد ہے۔ محمد بخش ان کا نام ہے وہ اب قادیان میں ہی رہتے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا آپ واپس آرہے ہیں کیا نماز ہوگئی ہے؟ انہوں نے کہا آدمی بہت ہیں ......... میں جگہ نہیں تھی میں واپس آ گیا۔ میں بھی یہ جواب سن کر واپس آ گیا اور گھر میں آکر نماز پڑھ لی۔ حضرت صاحب نے یہ دیکھ کر مجھ سے پوچھا ......... میں نماز پڑھنے کیوں نہیں گئے۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ میں بچپن سے ہی حضرت صاحب کا ادب ان کے نبی ہونے کی حیثیت سے کرتا تھا۔ میں نے دیکھا آپ کے پوچھنے میں ایک سختی تھی اور آپ کے چہرہ سے غصہ ظاہر ہوتا تھا۔ آپ کے اس رنگ میں پوچھنے کا مجھ پر بہت ہی اثر ہوا۔ جواب میں میں نے کہا کہ میں گیا تو تھا لیکن جگہ نہ ہونے کی وجہ سے واپس آ گیا۔ آپ یہ سن کر خاموش ہوگئے لیکن اب جس وقت جمعہ پڑھ کر مولوی عبدالکریم صاحب آپ کی طبیعت کا حال پوچھنے آئے تو سب سے پہلی بات جو حضرت مسیح موعود نے آپ سے دریافت کی وہ یہ تھی کہ کیا آج لوگ ......... میں زیادہ تھے؟ اس وقت میرے دل میں سخت گھبراہٹ پیدا ہوئی کیونکہ میں خود تو ......... میں گیا نہیں تھا معلوم نہیں بتانے والے کو غلطی لگی یا مجھے اس کی بات سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی ہے میں ان کی بات سے یہ سمجھا تھا ......... میں جگہ نہیں۔ مجھے یہ فکر ہوئی کہ اگر مجھے غلط فہمی ہوئی ہے یا بتانے والے کو ہوئی ہے دونوں صورتوں میں الزام مجھ پر آئے گا کہ میں نے جھوٹ بولا۔ مولوی عبدالکریم صاحب نے جواب دیا ہاں حضور آج واقعہ میں بہت لوگ تھے۔ میں اب بھی نہیں جانتا کہ اصلیت کیا تھی۔ خدا نے میری بریت کے لئے یہ سامان کر دیا کہ مولوی صاحب کی زبان سے بھی اس کی تصدیق کرادی یا فی الواقع اس دن غیر معمولی طور پر زیادہ لوگ آئے تھے۔ بہر حال یہ ایک واقعہ ہوا ہے جس کا آج تک میرے قلب پر ایک گہرا اثر ہے"۔

(الازھار لذوات الخمار طبع دوم صفحہ 175)

## ہاتھ سے کام کرنا ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کیلئے کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہونگے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کیلئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کرینگے اگر کارخانوں میں کام نہ کر سکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور اسی کی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہونگے۔" (مرسلہ: نظارت امور عامہ)

## عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

## عمدہ صحت کو ضائع نہ کریں

### حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

"تداخل طعام درست نہیں ہے یعنی ایک کھانا کھایا پھر کچھ اور کھا لیا پھر کچھ اور۔ اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ سوءِ ہضم ہو کر ہیضہ یا قے یا کسی اور بیماری کی نوبت آئے"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 81)

"حکیم لکھتے ہیں کہ ریاضت بدنی ادویہ کی مشق سے بہتر ہوتی ہیں"۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 290)

"ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو.......... قرآن شریف نے ایک اصول بتایا ہے.......... (الرعد:18) یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے.......... ہمدردی خلائق یہی ہے کہ محنت کر کے دماغ خرچ کر کے ایسی راہ نکالے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے تا کہ عمر دراز ہو"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 221)

"انسان کو لازم ہے کہ وہ (۔) (لوگوں میں بہتر ہے وہ جو انہیں نفع پہنچاتا ہے) بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے۔ جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے اسی طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 353)

حضرت اقدس نے 14 جون 1902ء کی مجلس عرفان میں پان، حقہ، زردہ، تمباکو، افیون وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ: "عمدہ صحت کو کسی بے ہودہ سہارے سے کبھی ضائع نہیں کرنا چاہئے شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 219)

# بیت الفتوح

### 3 اکتوبر کو افتتاح کی مبارک تقریب پر

کس قدر سرشار ہیں حمد و ثناء سے احمدی
شکرِ لِلّٰہ بن گئی مغرب میں اک ...... نئی
چشمۂ توحید بن جائے یہ ہے سب کی دعا
قرب مولیٰ کا وسیلہ اس کو پائے ہر کوئی

---

دورِ خامس میں عطا ہم کو ہوا یہ ارمغاں
رحمتِ باری کا اک پائندہ و زندہ نشاں
مرکز فتح و ظفر ہو جائے یہ بیت الفتوح
اس کے میناروں سے گونج اٹھے صدائے قادیاں

---

اس کی وسعت کو عطا کر اے خدائے مہرباں
وہ نمازی جن پہ تیری رحمتیں ہوں بے کراں
اس کو اپنے ذکر سے معمور صبح و شام رکھ
اور بنا اپنے کرم سے سجدہ گاہِ قدسیاں

---

یہ ترا گھر ہے الٰہی ! تو اسے آباد رکھ
ہر نمازی کو عطائے خاص سے دلشاد رکھ
تیرے گھر کے فرش پر آ کر جو ہوں سجدہ گزار
ان کے گھر ہر درد ہر آزار سے آزاد رکھ

---

عابدوں کا نخلِ ایماں فضل سے شاداب رکھ
تشنہ روحوں کو لقا سے ہر گھڑی سیراب رکھ
تیرے بندے جب بھی آئیں در پہ تیرے اے خدا
اپنی رحمت کا کھلا ان کے لئے ہر باب رکھ

---

عطاء المجیب راشد

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

رفیق حضرت مسیح موعود اور مغربی افریقہ کے پہلے مربی سلسلہ

# حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر

نعیم احمد باجوہ صاحب

افریقہ میں آج بہت بڑی تعداد میں لوگ حلقہ بگوش احمدیت ہو رہے ہیں لیکن ان تیزی سے پکنے والے پھلوں کی اصل آبیاری ان مخلص اور فدایان احمدیت مربیان سلسلہ نے کی جو بے سروسامانی میں خلیفۃ المسیح کے ارشاد پر اعلائے کلمۂ حق کے لئے اپنے بیوی بچوں، رشتہ داروں اور وطن سے دور دیار غیر میں جا بسے۔ اور اپنے تن من دھن کی بازی لگا کر احمدیت کے پودے وہاں لگائے۔

مغربی افریقہ میں سب سے پہلے مربی حضرت الحاج مولانا عبدالرحیم نیر صاحب تھے۔ ان کے تفصیلی حالات درج ذیل ہیں۔

## پیدائش وابتدائی تعلیم

حضرت مولانا نیر صاحب فرماتے ہیں:

میری پیدائش 1883ء میں ضلع جالندھر ریاست کپورتھلہ میں موضع پھگواڑہ کے قریب ایک گاؤں میں ہوئی ابتدائی تعلیم پھگواڑہ اور بھونگہ میں حاصل کی۔ ابتدائی ملازمت رکونہ ضلع بھڑائچ اودھ میں کی۔ والد صاحب اصل میں ضلع کرنال کے رہنے والے تھے۔

## حضرت مسیح موعود کی بیعت

آپ کو خداتعالیٰ نے 1901ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر قادیان جا کر بیعت کرنے کا شرف بخشا۔

آپ فرماتے ہیں:

ایک احمدی بزرگ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب سے مل کر جو پھگواڑہ کے نزدیک رہتے تھے حضرت کی کتب کا مطالعہ شروع کیا۔ ابتدائی رسائل میں سے کسی ایک کے ٹائٹل پر لکھا تھا:

کیا شک ہے ماننے میں تمہیں اس مسیح کے
جس کی مماثلت کو خدا نے بتا دیا
حاذق طبیب پاتے ہیں تم سے یہی خطاب
خوبوں کو بھی تو تم نے مسیحا بنا دیا

یہ اشعار پڑھنے کے بعد ایک طبیب کا اشتہار پڑھا جس میں ان کی نسبت مسیح الزمان کا لفظ لکھا تھا۔ اس کو دیکھ کر میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ یہ چند دوائیاں جاننے والا مسیح الزمان کہلاتے ہیں۔ تو کیا حرج ہے کہ ایک شخص کو جو دین کی تجدید کرتا ہے مسیح الزمان مان لیا جائے پس اس خیال کے ساتھ میں قادیان آیا اور حضور کو دیکھ کر بلا کسی لمبی چوڑی تحقیق کے 1901ء میں بیعت کر لی۔

## خدمات سلسلہ

حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب 1906ء میں قادیان میں رہائش پذیر ہو گئے۔ ابتداً تعلیم الاسلام ہائی سکول کے استاد مقرر ہوئے۔ اور کئی سال تک اس خدمت کی توفیق پائی۔ (تاریخ احمدیت جلد دوم ص200)

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں مدرسی کے علاوہ حضرت نیر صاحب کچھ عرصہ حضرت مصلح موعود کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر بھی خدمات بجا لاتے رہے۔ (الفضل 23 ستمبر 1948ء)

یکم مارچ 1918ء سے دفتر ڈاک کا مستقل صیغہ قائم کیا گیا۔ اس نئے نظام میں مولوی عبدالرحیم صاحب نیر افسر ڈاک مقرر ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 137)

## بیرون ملک روانگی

15 جولائی 1919ء کو حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ساتھ اعلائے کلمۂ حق کے لئے انگلستان روانہ ہوئے۔ وہاں کئی ماہ رہنے کے بعد آپ کو مغربی افریقہ بھجوایا گیا۔

سب سے پہلے آپ 19 فروری 1921ء کو ساحل سیرالیون پر اترے۔ روانگی سے قبل 27 جنوری 1921ء کے الفضل میں آپ کی طرف سے ایک نوٹ شائع ہوا۔

"میں انشاء اللہ حسب ارشاد امام واجب الاحترام والاطاعت پیشوائے جماعت احمدیہ مغربی افریقہ کی طرف ........ روانہ ہو رہا ہوں۔ میرے سامنے بہت بڑا کام ہے اور میں ضعیف اور چھوٹا سا آدمی ہوں۔ غیر مبائعین نے وہاں اپنا لٹریچر بھیجا ہوا ہے۔ غیر احمدیوں کے خطوط جا چکے ہیں۔ مسیحی ہر طرف (دین) کا کام تمام کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ اس قدر دشمنوں کے مقابل میں جہاں تک اسباب کا تعلق ہے لکڑی کی تلوار کے ساتھ جا رہا ہوں۔ مگر مجھے یقین ہے کہ مسیح موعود کی غلامی کے باعث اس سے دشمن کا سر کاٹ سکوں گا۔ مجھے یقین ہے کہ فتح ہماری ہے ........ لیکن مجھ نالائق، گنہگار کمزور کو حضرت امام اور آپ سب لوگوں کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ خدا کے لئے غافل نہ ہو۔ خوب دعا کریں، بہت دعا کریں۔

(الفضل 27 جنوری 1921ء)

## افریقہ میں حیرت انگیز کامیابی

خداتعالیٰ نے آپ کی اور امام وقت کی دعاؤں کو سنا اور اس ابتدائی مربی سلسلہ کو مغربی افریقہ کے ممالک، نائیجیریا، گولڈ کوسٹ، (گھانا) اور سیرالیون میں حیرت انگیز کامیابیاں عطا فرمائیں اور ہزاروں ہزار افریقن حلقہ بگوش احمدیت ہوئے اور مغربی افریقہ میں احمدیت کے ذریعہ دین حق کا مضبوط حصار قائم ہو گیا۔

چنانچہ ان دنوں محترم جناب نعمت اللہ گوہر صاحب نے حضرت نیر صاحب کی نمایاں کامیابیوں پر ایک طویل نظم کہی۔ جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

احمد کے نام لیوا جس جس زمین میں پہنچے
بام فلک سے نیر کرنے سلام آیا
شیریں کلام ان کا سننے کو خلق دوڑی
ہر جا پہ طالبوں کا گرد اژدہام آیا

## افریقہ میں دس ہزار نئے احمدی

الفضل میں نیر صاحب کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نام دیا ہوا تار شائع شدہ ہے۔

"Khalifatul Masih Qadian Batala recovered accept ten thousands Baiat.

Nayyer.

حضرت خلیفۃ المسیح۔ قادیان بٹالہ، اب رُو بصحت ہوں۔ دس ہزار نومبائعین افریقنوں کی بیعت قبول فرمائیں۔

نیر

(الفضل 20 جون 1921ء)

افریقہ میں احمدیت کی اس فتح کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:

"تمام احباب جماعت کو یہ بات سن کر خوشی ہوئی کہ مغربی افریقہ میں جو ماسٹر عبدالرحیم صاحب کو برائے (دعوت الی اللہ) بھیجا گیا تھا۔ وہاں ان کو خاص کامیابی ہوئی ہے۔ ........ آج ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر کی طرف سے یہ خوش خبری بذریعہ تار موصول ہوئی ہے کہ وہاں چار ہزار (لوگوں نے احمدیت کو) قبول کیا ہے۔ اور وہ بیعت کی درخواست کرتے ہیں۔ پس احباب کی اطلاع کے لئے اور تحریک دعا کے لئے اس خبر کو بذریعہ اشتہار شائع کرتا ہوں۔ احباب کو چاہئے کہ اپنے مربی بھائیوں کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

(الفضل 31 مارچ 1921ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نام

## جناب خواجہ حسن نظامی کا خط

لائق احترام جناب مرزا محمود احمد صاحب

ایک مطبوعہ اشتہار میرے نام پہنچا جس کے آخر میں آپ کے دستخط ہیں اس کے مرسل کا نام موجود نہیں۔ لیکن چونکہ اشتہار آپ کی طرف سے ہے اس لئے میں آپ ہی کے نام اس کی رسید بھیجتا ہوں۔

مجھ کو اشتہار کی عبارت پڑھ کر کمال درجہ مسرت ہوئی اور بے اختیار زبان سے الحمد للہ نکلا۔ افریقہ میں عیسائیت کے مقابلہ میں (احمدیت) کی فتح یقیناً ہر (مومن) کو اچھی معلوم ہوگی۔ بشرطیکہ وہ حاصل مقصد کو سمجھتا ہو۔ میں آپ کے عقیدہ کا اب تک دل سے مخالف ہوں مگر امریکہ، یورپ اور افریقہ میں آپ کے آدمیوں کے ذریعہ جو کچھ کام ہو رہا ہے۔ اس کا اعتراف کرنا اور اس کے نتائج سے مسرور ہونا لازمی سمجھتا ہوں اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنے دین کا اس سے زیادہ بول بالا کرے۔

نیاز مند قدیمی حسن نظامی

28 رجب 1338ھ

(الفضل 21 اپریل 1921ء)

## اہل سیرالیون کے تاثرات

حضرت نیر صاحب کی سیرالیون آمد پر فری ٹاؤن کے دو سرکردہ مسلمانوں کے آپ کے متعلق تاثرات یوں بیان ہوئے ہیں:

1۔ آنریبل سنوسی مصطفیٰ نائب وزیراعظم و وزیر مال سیرالیون فرماتے ہیں:

"جماعت احمدیہ نے اس ملک میں (دین حق) کی صحیح تصویر پیش کر کے ملت کی بہت خدمت کی ہے۔ مجھے یاد ہے جب میں فری ٹاؤن کے ایک سکول میں طالب علم تھا۔ تو جماعت احمدیہ کا پہلا مربی فری ٹاؤن میں آیا۔ لوگوں نے اس کی مخالفت کی مگر اس کے علم وفضل کی اس قدر دھاک بیٹھ گئی کہ لوگ اس کے علم وفضل کا برملا اقرار کرنے لگے۔ اس کے ایک ہاتھ میں قرآن تھا اور دوسرے میں بائبل اور وہ دونوں کا مقابلہ کر کے قرآن کی فضیلت اس طرح ثابت کرتا تھا کہ کوئی عیسائی پادری اس کا جواب نہ دے سکتا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص 427)

2۔ مسٹر عبداللہ بیٹ آکو قبیلہ کے ایک سرکردہ باشندے کا بیان:

"مجھے وہ وقت خوب یاد ہے جب 1921ء میں حضرت مولانا عبدالرحیم نیر مرحوم کا مبارک قدم سرزمین سیرالیون میں پڑا اس وقت یہ اندازہ لگانا محال تھا کہ ایک دن احمدیت سیرالیون میں اتنی مضبوط ہو جائے گی۔ مولانا نیر صاحب کے ساتھ میرے دوستانہ مراسم ہو گئے تھے۔ تاہم وہ احمدیت کا جو بیج لے کر آئے ان

کے بعد مکرم مولانا فضل الرحمٰن حکیم نے اس بیج کی آبیاری کی۔ (تاریخ احمدیت جلد 7 ص 424)

## ناموافق حالات

حضرت نیر صاحب فرماتے ہیں:

برادران! وہ جو گرمی میں برف اور شربت پی کر پیاس بجھاتے ہیں۔ ان کو کہہ دیں کہ یہاں احمدی (مربی) کو کنویں کا پانی بھی میسر نہیں آتا اور اسے بعض دفعہ پیاس بجھانے کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ اور جو گھوڑوں، بگھیوں موٹروں اور بیل گاڑیوں پر پھرتے ہیں ان کو کہہ دیں کہ یہاں داعی (احمدیت) کو گھنے جنگلوں میں سے پیدل گزرنا پڑتا ہے۔ وہ جو دودھ گھی وغیرہ سے تیار شدہ مٹھائیاں استعمال کرتے ہیں ان کو بتلائیں کہ خادم احمد کے لئے یہاں یہ چیزیں خواب ہیں کیوں؟ محض اللہ کی خاطر اس کے رسول کی خاطر۔

(الفضل 9 جون 1921ء)

## احمدیت کی غیر معمولی ترقی

خداتعالیٰ کے فضل سے ان ابتدائی بزرگوں کے قیام کے زمانے سے ہی احمدیت کی ترقی کی بنا افریقہ میں پڑی۔ اور عظیم الشان فتوحات نصیب ہوئیں۔ ان احمدی (مربیان) کے حملوں کی تاب نہ لا کر اور اپنے منصوبوں میں ناکام ہو کر عیسائی منادوں نے راہ فرار اختیار کی اور آج بھی خدا کے فضل سے یہ کامیابیاں پہلے سے بہت بڑھ کر احمدیت کو حاصل ہو رہی ہیں۔

چنانچہ مشہور امریکن عیسائی مبلغ اور مناد ڈاکٹر بلی گراہم اپنے 1960ء کے دورہ افریقہ کے ضمن میں براعظم افریقہ میں عیسائیت کے مقابل پر احمدیت کی نمایاں اور غیر معمولی ترقی کا ان الفاظ میں اعتراف کرتے ہیں۔

"میری حالیہ تحقیق کے مطابق افریقہ میں (احمدیت) کی ترقی کی رفتار عیسائیت کی نسبت بہت زیادہ تیز ہے۔ اور باوجود عیسائی مبلغین کی انتھک کوششوں کے اور ہر قسم کے طریقے استعمال کرنے کے اب تک تیز ہے۔ بلکہ جہاں تین افراد عیسائیت میں داخل ہوتے ہیں وہاں ان کے مقابل سات افراد (احمدیت) قبول کرتے ہیں گویا سات اور تین کی نسبت ہے۔ بعض عیسائی لیڈروں کے نزدیک دس اور ایک کی نسبت ہے۔

(رسالہ ٹائمز 15 فروری 1960ء بحوالہ الفضل 17 مئی 1960ء)

## حضرت عبدالرحیم نیر کی سات نصائح

حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نیر صاحب مرحوم نے افریقہ میں اپنے تجارب اور اسباق کا خلاصہ ان چند مثالی الفاظ میں پیش فرمایا جنہیں انہوں نے Seven Pees of Nayyar کا نام دیا تھا۔

ان پر عمل کرنا بطور مربی میں نے بہت کارآمد اور نتیجہ خیز پایا۔

### Prayers -1

یعنی نماز، بروقت اور باقاعدہ پابندی اور توجہ سے باوقار طور پر پانچ وقت باجماعت ادا کرنا، نیز اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مشغول رہنا گویا نماز اور دعا میدان دعوت الی اللہ میں ایک مربی کی کامیابی کی کنجی اور مخالفین کو زیر کرنے اور دوستوں کی مدد حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے کیونکہ:

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

### Preaching -2 (دعوت الی اللہ)

یعنی دعوت الی اللہ کرنا۔ دراصل مربی سلسلہ کا اصل کام اور مقصد ہی پیغام حق دوسروں کو پہنچانا ہے۔ اس کیلئے مقام کی قید نہیں یعنی ایک مربی سلسلہ کو اس میں کسی سستی، بے پرواہی، بزدلی یا مداہنت سے کام نہیں لینا چاہئے۔ البتہ حکمت عملی اور موقع محل سے کام لینا بھی ضروری ہوتا ہے۔

### Piety -3

یعنی نیکی اور پرہیزگاری اور تقویٰ شعاری۔ ایک (مربی) کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہے کہ وہ مجسم نیکی ہو اور تقویٰ طہارت میں اور اعلیٰ اخلاق میں دوسروں کے لئے نمونہ ہو۔ ورنہ دعوت الی اللہ بے سود ہو گی۔

### Press -4

یعنی مربی جہاں بھی جائے پریس کے نمائندوں اور اخبارات کے ایڈیٹروں، ملک کے مصنفوں سے اور علم دوست شخصیتوں سے تعلق رکھے اور ریڈیو، ٹی وی کے افسران اور کارکنوں سے تعلق رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ پریس دعوت الی اللہ کا بہترین ذریعہ ہے۔

### Pass Port -5

پاسپورٹ۔ ایک (مربی) کے پاس جائز مکمل اور اپ ٹو ڈیٹ پاسپورٹ ہونا ضروری ہے۔ جس کے بغیر بیرونی ممالک میں خطرہ رہتا ہے۔ پاسپورٹ لمبے سفر کے دوران پاس رکھنا چاہئے۔

### Police -6

(مربی) جہاں بھی جائے لوکل پولیس سے تعارف اور دوستانہ مراسم رکھنا، اور قانونی طور پر جائز رنگ میں ان پر احسان کرنا اور ان کو اعلیٰ اخلاق اور نیک نمونہ سے متاثر رکھنا ضروری ہے۔

### Postmaster -7

اس طرح لوکل پوسٹ ماسٹر سے بھی تعارف اور دوستی رکھنا بہت ضروری ہے۔ مربی کو اسے اپنے فرائض کا ایک حصہ خیال کرنا چاہئے۔ تاکہ اس کی ڈاک محفوظ رہے۔

## ویمبلے کانفرنس

1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ویمبلے کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن تشریف لے گئے۔

یہ سال یورپ میں اشاعت دین کے حوالے سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس سال حضور نے تاریخی بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور ویمبلے کانفرنس میں شرکت فرمائی۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خراج تحسین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 24 نومبر 1924ء کو انگلستان کے لمبے سفر سے کامیاب و کامران قادیان کی مقدس سرزمین میں رونق افروز ہوئے۔ اسی روز حضرت مولوی شیر علی صاحب نے اہل قادیان کی طرف سے بعد نماز عصر بیت الاقصیٰ میں سپاسنامہ پیش کیا جس کے جواب میں حضور نے سفر میں خداتعالیٰ کی بے نظیر تائیدات پر روشنی ڈالی اور آخر میں اپنے رفقاء سفر اور حضرت ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر کی خدمات کا تذکرہ فرمایا۔

انہوں نے اچھے کام کئے اور بڑے اخلاص کا نمونہ دکھایا اور میرے نزدیک وہ جماعت کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ خصوصاً اس لئے کہ میرے جیسے انسان کے ساتھ انہیں کام کرنا پڑا۔ جب کام کا زور ہو تو میں چاہتا ہوں کہ انسان مشین کی طرح کام کرے، نہ اپنے آرام کا اسے خیال آئے نہ وقت بے وقت دیکھے۔ جب اس طرح کام دیا جائے تو بعض اچھے سے اچھے کام کرنے والے کے ہاتھ پاؤں بھی پھول جاتے ہیں۔ مگر انہوں نے اخلاص سے کام کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ حق رکھتے ہیں کہ ان کے لئے خصوصیت سے دعائیں کی جائیں۔ پھر میں سمجھتا ہوں ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر خصوصیت سے جماعت کی دعاؤں اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ واقفیت کی وجہ سے انہوں نے اس سفر میں بہت کام کیا ہے......... ان کی وجہ سے بھی سلسلے کے کاموں میں بہت کچھ مدد ملی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ برادرانہ حسن سلوک کے خلاف ہو گا اگر میں اس پہلے موقعہ پر جو مجھے اظہار خیالات کا اس سفر کے بعد ملا ہے ان کی خدمات کا اظہار نہ کروں۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 466)

## چوبیس زبانوں کے جلسے میں تقریر

خلافت ثانیہ کے تیرھویں سال 1926ء میں قادیان میں دنیا کی چوبیس زبانوں میں پہلی بار ایک جلسہ ہوا۔ ان مقررین میں حضرت عبدالرحیم نیر صاحب بھی تھے۔ آپ کو انگریزی زبان میں تقریر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 553)

## حضرت مسیح موعود سے عشق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں:

جب وہ (عبدالرحیم نیر صاحب) نئے نئے قادیان آئے تو ایک دفعہ کی یہ بات مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود رتھ پر سوار ہو کر گورداسپور جاتے اور آتے تھے جو خدام حضور کے ہمرکاب اس سفر میں شامل ہوتے ان میں بعض دفعہ نیر صاحب مرحوم بھی ہوتے تھے۔ اور ان کی عادت تھی کہ فرط محبت میں اپنے یکہ کو چھوڑ کر حضرت صاحب کی رتھ کے ساتھ پیادہ پا دوڑتے اور حضور سے باتیں کرنے کا موقع حاصل کرتے۔

## خلیفۃ المسیح سے محبت

پھر فرماتے ہیں:

حضرت مولانا صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ ایسی محبت اور اخلاص کا تعلق تھا کہ میں کہا کرتا تھا کہ مولانا عبدالرحیم صاحب کا اخلاص قابل رشک ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی رضامندی اور محبت کی خاطر اپنی ہر ایک خواہش اور اپنے ہر ایک مقصد کو بھی قربان کرنے کے واسطے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔

(روزنامہ الفضل لاہور 24 مئی 1950ء)

## محنت اور جانفشانی

نیر صاحب اپنے مفوضہ کاموں کو نہایت محنت اور جانفشانی سے سرانجام دیتے تھے مجھے یاد ہے کہ لندن میں رات کو جب ہم سب سو جاتے تھے تو اس وقت بھی نیر صاحب بیٹھے ہوئے کام میں مصروف ہوتے تھے۔

(الفضل 24 مئی 1950ء)

## قادیان سے محبت

محترم شیخ عبدالقادر صاحب سوداگرمل بیان کرتے ہیں:

قیام لاہور کے دوران میں پاکستان میں پہلی عید کے دن خاکسار کی ملاقات مولوی عبدالرحیم نیر صاحب سے ہوئی۔ آپ نے پوچھا:

"آپ بتائیں ہم لوگ قادیان کب واپس جائیں گے"۔ اتنا فرماتے ہی حضرت نیر صاحب کے آنسو نکل آئے۔ خاکسار نے جواب میں عرض کیا کہ مولوی صاحب اس کا انحصار تو ہمارے اعمال پر ہے اگر ہم جلد اپنی اصلاح کر کے اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کر لیں تو وہ ذات ارحم الراحمین ہے جلد ہمیں واپس قادیان لے جائے گی۔ ورنہ شاید کچھ دیر لگ جائے۔ خاکسار کا یہ جواب سن کر حضرت نیر صاحب نے فرمایا:

"پھر مجھے تو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ تم ایک سال کے اندر اندر چلے جاؤ گے"

چنانچہ ایک سال کے اندر 17 ستمبر 1948ء کو آپ کا وصال ہو گیا۔ (تاریخ احمدیت لاہور 550)

## نیر صاحب کی وفات پر الفضل کا نوٹ

نیر صاحب مرحوم کی وفات پر روزنامہ الفضل نے

باقی صفحہ 6 پر

# براعظم افریقہ کے احمدی رسائل اور ان کے عالمگیر اثرات

## احمدی رسائل نے دین کو مضبوط کیا اور عیسائی منادوں کا طلسم توڑ دیا

مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا

خلافت ثانیہ کے آغاز کی بات ہے حضرت مصلح موعود کی نظر سے صحیح بخاری کی ایک حدیث گزری اس میں لکھا تھا کہ:

افریقہ سے ایک شخص نمودار ہوگا جو خانہ کعبہ پر حملہ آور ہوگا۔

حضور کے دل پر اس حدیث کا گہرا اثر ہوا اس سے آپ کے دل میں افریقہ میں دین کا خاص جوش پیدا ہوا۔ سوچا کہ کیوں نہ ایسی نوبت آنے سے قبل ہی براعظم افریقہ کو احمدیت کے ذریعہ فتح کیا جائے یہی جوش و ولولہ اور جماعت کی محبت و غیرت تھی جس نے افریقہ میں مربیان بھجوانے کی خواہش کو جنم دیا اور حضرت مصلح موعود نے 1921ء میں مغربی افریقہ کے لئے حضرت مولانا الحاج عبدالرحیم نیر صاحب کا بطور مربی تقرر فرمایا۔ مغربی افریقہ میں احمدیت کے تعارف کی سکیم خدائی سکیم تھی۔ 1920ء میں غانا (اس وقت یہ جگہ گولڈ کوسٹ کہلاتی تھی) کے قصبہ اکرافو کے یوسف نیانکو Yusuf Nyanko نامی ایک مسلمان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک سفید آدمی کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ وہ اس خواب سے بے حد متاثر ہوئے۔ انہیں اپنی خواب پر بے حد یقین تھا۔ اس نے اپنی خواب کا ذکر مسٹر عبدالرحمٰن پیڈرو (یہ نائیجیریا سے تعلق رکھنے والے ایک مسلمان تھے) سے کیا۔ انہوں نے اسے بتایا کہ:

انہوں نے ایک دینی مشن کے متعلق پڑھا ہے جس کا مرکز ہندوستان ہے اس کی ایک شاخ لندن میں بھی ہے۔

اکرافو کے اسی باشندے نے اپنی خواب کی اطلاع علاقہ کے چیف، چیف مہدی آپا کو دی۔ چیف مہدی آپا نے اکرافو اور سنکسم کے اردگرد کے مسلمانوں کو اطلاع بھجوائی کہ سنکسم میں ایک میٹنگ بلائی جائے جس میں مسٹر یوسف نیانکو کی خواب کے بارہ میں کوئی فیصلہ کیا جائے۔ چنانچہ جب اس علاقہ کے فانٹی مسلمان سنکسم میں جمع ہوئے تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ احمدیت کے مرکز قادیان میں ایک خط لکھا جائے جس میں مطالبہ کیا جائے کہ انہیں ایک مربی بھیجا جائے۔

چنانچہ اس خط کی بناء پر حضرت مصلح موعود نے صرف گولڈ کوسٹ کی بجائے سارے مغربی افریقہ کیلئے حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب کا تقرر فرمایا۔

(یاد رہے کہ افریقہ کے ملک نائیجیریا میں 1907ء سے قبل جماعت قائم ہو چکی تھی تاہم کوئی مربی موجود نہ تھا) ابتدائی مربیان جو مغربی افریقہ بھیجے گئے ان میں مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب، مولانا نذیر احمد مبشر صاحب، مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مرحوم شامل ہیں۔ سیرالیون میں مولانا نذیر احمد علی صاحب اور نائیجیریا میں مکرم نسیم سیفی صاحب مرحوم رہے۔ اور مشرقی افریقہ میں مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اور مولانا محمد منور صاحب کا ذکر ملتا ہے۔

افریقہ کے مسلمان اس توہم میں مبتلا تھے کہ قرآن مجید پبلک میں پڑھنے سے درخت مرجھا جاتے ہیں، اگر حاملہ سن لے تو اس کا حمل ساقط ہو جائے گا لیکن ہمارے مربیان اپنے ہاتھ میں قرآن اور بائبل لے کر نکلے بڑی جوانمردی سے دونوں کتب کا موازنہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچایا ہمارے مشن نے جب ذرا قدم جمائے تو ہسپتال اور سکولوں کے ذریعہ خدمت خلق کے ایک نئے باب کا آغاز کیا۔ اس وقت عیسائی سکول تھے جب مسلمان وہاں داخل ہوتے تو ان کو عیسائی نام دیئے جاتے اور وہ تمام حربے استعمال کرتے جن کے نتیجہ میں وہ مسلمان عیسائی کر لئے جاتے۔ ان ملکوں میں جماعت کے سکولوں کے قیام پر مسلمانوں نے سکھ کا سانس لیا۔

ہمارے مربیان نے دعوت الی اللہ کے لئے اخبارات و رسائل کو بھی ذریعہ بنایا۔ غانا میں The Guidance کا آغاز ہوا۔ نائیجیریا سے The Truth نکالا گیا۔ مشرقی افریقہ سے Mapenzi yamungu نامی اخبار نکالا گیا اور جنوبی افریقہ سے Al-Asr کی اشاعت کا آغاز ہوا۔ اسی طرح سیرالیون سے 1950ء کی دہائی میں The African Cresent نکالا گیا۔ یہ اخبار ملک کے اہل علم طبقہ اور مخلص مسلمانوں میں کافی مقبول تھا اس کی ادارت کے فرائض مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مرحوم مولانا بشارت احمد صاحب مرحوم مولانا شیخ نصیر الدین احمد صاحب اور مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے مختلف اوقات میں انجام دیئے اس وقت مکرم طارق محمود صاحب جاوید امیر جماعت سیرالیون اس کے مدیر ہیں۔ اس اخبارات میں دین حق کی حقانیت پر مضامین شائع ہوتے نیز عیسائیوں کی طرف سے اٹھنے والے سوالوں کے جوابات دیئے جاتے۔

## The Guidance

غانا سے مئی 1962ء میں اخبار The Guidance ماہوار نکلنا شروع ہوا۔ یہ اخبار بے حد مقبول ہے۔ اس کا اداریہ ریڈیو اور ٹی وی پر پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔ اخبار کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ وزارت خارجہ غانا اس رسالہ کے پرچے اپنے خرچ پر خرید کر دنیا بھر میں موجود غانا کی ایمبیسیوں کو بھجوایا کرتی تھی۔

چند سال پہلے کی بات ہے کہ جرمنی کے ایک مشہور مناد اور عیسائی مبلغ Evangelist Bonke غانا آئے۔ ان کا اعلان تھا کہ وہ دعا کے ذریعہ اندھوں کو بینائی بخش سکتے ہیں۔ بہروں کو شنوائی عطا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس مقصد کے لئے ایک بڑے مجمع کا انتظام کیا ہم نے اپنے رسالہ کی مدد سے لکھا کہ ایسے معجزات صرف شعبدہ بازی ہیں۔ مستند ڈاکٹر کی شہادت ہونی چاہئے کہ وہ لوگ اصلی اندھے ہیں۔ ایک شخص کا چند لمحوں کے لئے بینا ہونا کافی نہیں ایک دو دن دیکھا جائے کہ واقعی اس کی بینائی واپس آئی ہے کہ نہیں۔ ہم نے ایک صحافی Mr. Md. Mongu کو ساتھ لے کر Mampong کے School for the Blind سے رابطہ کیا پرنسپل کو بتایا کہ ایک جرمن آئے ہیں جو اندھا پن کا علاج کرتے ہیں۔ ہم نے ان سے چند طلباء مانگے تو انہوں نے کہا اساتذہ بھی ساتھ لے جائیں۔ ہم ان سب کو لے کر مجمع میں پہنچے اس صحافی نے مجمع میں اعلان کروایا کہ ہم اندھوں کے ایک سکول سے چند طلباء اور اساتذہ لائے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے مہمان جرمن دوست انہیں بینائی بخشیں۔ یہ صحافی انگریزی، جرمن اور فرانسیسی زبان کے ماہر تھے۔ صحافی نے یہ بات انگریزی زبان میں کی تو جرمن مبلغ نے یہ تاثر دیا کہ شاید وہ بات کو سمجھ نہیں پائے۔ اس پر صحافی نے جرمن زبان میں اسے اپنا مدعا بتایا۔ عیسائی مبلغ گھنٹوں دعا کرتے رہے مگر ان "اصلی اندھوں" کو بینائی بخشنے کا معجزہ نہ دکھا سکے۔ اگلے روز Ghanaian Times اخبار نے اس ناکامی کا خوب چرچا کیا۔

## The Truth

The Truth کا آغاز مولانا نسیم سیفی صاحب کی زیر ادارت ہوا۔ یہ ہفتہ وار اخبار تھا اس میں ایک کالم عیسائیوں کے سوالوں کے جوابات کے لئے مخصوص تھا رسالہ بے حد موثر اور مقبول تھا۔ نائیجیریا میں عیسائیت کے خلاف جتنی بھی کتابیں چھپیں وہ اسی رسالہ میں شائع ہونے والے مضامین پر مشتمل ہیں۔ اس رسالہ کی طاقت اور اثر کا اندازہ ایک واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے۔ نائیجیریا کی حکومت نے Mr. MBO کو انگلستان میں حکومت کا سفیر بنا کر بھیجا۔ ان صاحب نے انگلستان میں قیام کے دوران ایک تقریب میں کہا:

"نائیجیریا میں عیسائیت پر بہت زور ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ 50 سال کے اندر اندر سارا ملک عیسائی ہو جائے گا"۔

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نے یہ خبر پڑھی تو ان کی غیرت نے خاموش رہنا گوارا نہیں کیا۔ انہوں نے سفیر کے اس بیان کے خلاف اپنے رسالہ میں تحریک شروع کر دی۔ مضامین کا سلسلہ شروع کیا آپ نے اس بات پر زور دیا کہ اول تو یہ کہنا ہی غلط ہے کہ ملک میں عیسائیت پر زور ہے۔ یہ ملک تو مومن ملک ہے۔ اکثریت مومنوں کی ہے آپ نے اس ضمن میں اعداد و شمار بھی پیش کئے۔ آپ نے لکھا کہ یہ دینی ملک ہے۔ عیسائی ملک نہیں۔ سفیر صاحب کو عیسائیت کے نمائندہ کے طور پر نہیں بھیجا بلکہ ملک کے نمائندہ کے طور پر بھیجا ہے جو دینی ہے۔ ایسے بیان سے پتہ چلتا ہے سفیر صاحب نے اپنی سفارت کا حق دیانت داری سے ادا نہیں کیا۔ آپ نے مضامین کا سلسلہ بڑی شدومد سے جاری رکھا اور سفیر کی واپسی کا بھی مطالبہ کیا۔ آپ کا موقف ایسا موثر اور ٹھوس بنیاد پر مشتمل تھا نیز قلم اور سچائی کی طاقت بھی ساتھ تھی کہ حکومت نائیجیریا کو اپنا سفیر انگلستان سے واپس بلانا پڑا۔

## مشرقی افریقہ کا اخبار

مشرقی افریقہ سے نکلنے والا اخبار Mapenzi Yamungu تھا۔ یہ بھی بے حد مؤثر اخبار تھا مکرم شیخ امری عبیدی صاحب رسالہ کے مستقل مضمون نگار رہے۔ آپ کی نظمیں بھی اس کی زینت بنتی رہیں۔ آپ بہت اچھا لکھتے تھے۔ آپ کی شاعری انتہائی اعلیٰ درجے کی تھی۔ اس کے اعلیٰ معیار کا ہی ثبوت ہے کہ آپ کی شاعری کا مجموعہ Canons of Swahili Poetry افریقہ کی یونیورسٹیوں میں پڑھایا جاتا ہے۔ جب مضمون نگار اس معیار کے ہوں تو رسالہ کے معیار کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

احمدی رسائل کی عیسائی دنیا پر اثر کی ایک شاندار مثال پیش ہے۔ بلی گراہم امریکہ میں عیسائیت کا بہت بڑا مناد اور مبلغ گزرا ہے اس کی فصاحت و بلاغت کا بہت شہرہ تھا جب وہ عیسائیت کی تبلیغ کرتا تو لوگ سر دھنتے اور متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے۔ اس کا دائرہ اثر امریکہ کے صدر تک پھیلا ہوا تھا۔ اس نے صدر کینیڈی سے ملاقات کی اسے بتایا کہ وہ افریقہ کو عیسائی کر کے دم لے گا۔ وہ ایک طے شدہ منصوبے کے مطابق پادریوں کی ایک جماعت ساتھ لے کر براعظم افریقہ کے دورہ پر آیا دورہ کا مقصد براعظم کو عیسائیت کے لئے فتح کرنا تھا۔ بلی گراہم نے دورہ کا آغاز نائیجیریا سے کیا اور ایک

کانفرنس کے انعقاد کا پروگرام بنایا۔ مولانا نسیم سیفی صاحب مرحوم نے اپنے رسالہ The Truth میں عیسائیت کے متعلق پانچ سوالوں پر بحث کی۔

اوران سوالوں کا جواب احمدیہ علم کلام کی روشنی میں بائبل کے حوالوں کی مدد سے تیار کیا۔ اس رسالہ کو کثرت سے شائع کیا گیا اور اس کی کاپیاں کانفرنس ہال کے باہر مفت تقسیم کی گئیں کانفرنس کے دوران لوگوں نے انہی حوالہ جات کی روشنی میں اس سے سوالات پوچھے تو وہ بوکھلا گیا اور عذر کیا کہ وہ مناظرہ کرنے نہیں آئے بلکہ روحانی مقابلہ کرنے آئے ہیں۔

بلی گراہم نے مغربی افریقہ میں ناکامی کے بعد مشرقی افریقہ کا رخ کیا تو مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے اپنے رسالہ کے ذریعہ اسے روحانی مقابلہ کا چیلنج دے دیا آپ نے تجویز دی کہ چند بیمار مریض آپس میں برابر تقسیم کر لیتے ہیں اوران کی شفایابی کے لئے دعا کرتے ہیں پھر دیکھتے ہیں کہ اللہ کس کی دعائیں قبول فرماتا ہے اور کن کی دعائیں رد کردیتا ہے۔ بلی گراہم نے عذر تراشنے کی راہ اختیار کی۔ لیکن ناکامی اس کا مقدر بنی اور اس نے نامرادی کے ساتھ جلد امریکہ واپسی کی ٹھانی۔ واپس جا کر اس نے صدر کینیڈی سے پھر ملاقات کی اور اسے بتایا کہ افریقہ میں بہت مشکلات ہیں۔

یہی قلم کے ہتھیار تھے جو افریقہ میں کامیابی کے ساتھ استعمال کئے گئے جس کے نتیجہ میں آج یہاں احمدیت تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہے احمدیت کے اثر ورسوخ کے عوام الناس ہی نہیں بلکہ اہل قلم حضرات بھی معترف ہیں۔ اس ثبوت میں غانا کے دو مشہور اخبارات کے حوالے پیش ہیں۔

9 جنوری 1975ء میں اخبار ''Pioneer'' نے اپنے اداریے میں لکھا:

ترجمہ: احمدیہ مشن نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ اس کے بعض ترقی یافتہ نظریات ہیں اس کا اظہار اس مشن کی تعلیمی مساعی اور دیگر سماجی کاموں سے ہوتا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں اس نے ابتدائی اور سیکنڈری سکول کھولے ہیں نیز اس کے کچھ کلینک یا ہسپتال بھی ہیں۔

احمدیہ مشن نے اپنی تعلیمی مساعی کے نتیجہ میں چند ایسے قابل وجود پیدا کئے ہیں جو ملک کے نوجوانوں کی تربیت میں حصہ لے رہے ہیں یا پھر ملک کی دیگر سماجی مساعی میں مصروف کار ہیں''

غانا کا ایک اور اخبار ''ڈیلی گرافک'' 28 ستمبر 1978ء کو اپنے اداریہ میں لکھتا ہے:۔

ترجمہ: یہ ایک حقیقت ہے کہ تعلیمی، سماجی اور دینی میدان میں جماعت احمدیہ کی کامیاب خدمات اگر منصۂ شہود پر نہ آتیں تو ان لوگوں کی وجہ سے جن کا دین کے ساتھ رشتہ محض حصول منفعت تک کا ہے، دین کا حقیر تصور قائم ہوتا نیز یہ کہ آج کل لفظ ''حاجی'' غانا میں قابل تحقیر سمجھا جانے لگا ہے اس کا ایک ثبوت ہے''

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ براعظم افریقہ کو اپنی نورانیت سے منور کرے اور جلد احمدیت کا جھنڈا پورے افریقہ میں سربلند اور سرخرو ہو۔ (آمین)

(ہفت روزہ بدر قادیان 18 دسمبر 2002ء)

# ایک نومبائع کی قربانی

## خوبصورت بیت الذکر مکمل کر کے کاغذات جماعت کے حوالہ کر دیئے

عبدالخالق نیر مربی انچارج نائیجیریا

IFE شہر نائیجیریا کی تاریخ میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہاں سے یوروبا قبیلہ شروع ہوا تھا۔ اس لئے یوروبا قبیلے کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ خداتعالیٰ کے فضل سے یہاں ہماری پرانی جماعت قائم ہے اور جماعت کی دو بیوت الذکر ہیں۔ IFE لیگوس سے تقریباً 250 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ IFE شہر جماعت کے سرکٹ کا ہیڈ کوارٹر ہے اور اس سرکٹ میں 12 جماعتیں ہیں۔ نائیجیریا کے باقی علاقوں کی طرح یہاں بھی دعوت الی اللہ جاری ہے۔ دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں یہاں جو بیعتیں ہوئی ہیں ان میں ایک دوست الحاج ہدایت اللہ اڈے بیمو صاحب فوج سے میجر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان کا گاؤں IKOYI ہے جو IFE سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ الحاج ہدایت اللہ اپنے سرکٹ میں برادر نورین اور وہاں کے معلم صاحب کی کوششوں سے احمدی ہوئے ہیں۔ الحاج ہدایت اللہ صاحب نے بتایا کہ ان کے جوان بیٹے جو آرمی میں تھے اور اب فوت ہو گئے ہیں کی خواہش تھی کہ فیملی کی طرف سے ایک بیت الذکر بنائی جائے۔ میں سوچ رہا تھا کہ اگر میں بیت الذکر بناؤں تو اس کو کون سنبھالے گا۔ انہی دنوں میں جماعت کی ایک دعوتی ٹیم میرے پاس آئی اور ان کے بار بار آنے سے خداتعالیٰ نے مجھے احمدیت کے نور سے منور کیا۔ چنانچہ انہوں نے بہت پیاری بیت الذکر اپنے گھر کے سامنے بنا کر مکمل کی۔ مورخہ 15 دسمبر 2002ء کو ایک مختصر پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں سرکٹ کے احمدیوں کے علاوہ علاقہ کے معزز لوگوں کو بھی بلایا گیا۔ مکرم امیر صاحب کی نمائندگی کرتے ہوئے خاکسار اور جنرل سیکرٹری جماعت داؤد راجی صاحب وہاں پہنچے اور تمام لوگوں کے سامنے انہوں نے بیت الذکر کے کاغذات اور چابی خاکسار کے حوالے کی۔ الحاج ہدایت اللہ صاحب نے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ میں احمدی ہوں اور یہ میری جماعت ہے اور تمام دینی جماعتوں میں سے اسی کو میں نے بہترین جماعت پایا اور یہ بیت الذکر جماعت احمدیہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اس بیت الذکر کی تکمیل پر چار لاکھ نیرہ خرچ ہوا۔

قارئین سے درخواست ہے کہ خداتعالیٰ حاجی ہدایت اللہ صاحب کو اجر عظیم سے نوازے۔ ان کی نسل کو ثبات قدم بخشے، تمام علاقے کو احمدیت کے نور سے منور کرے اور یہ بیت الذکر ہمیشہ خدائے واحد کے مخلص عبادت گزار بندوں سے آباد رہے۔

مرزا ناصر علی صاحب

# مکرم مرزا محمد اسلم لائلپوری کا ذکر خیر

مکرم مرزا محمد اسلم صاحب مرحوم رشتے میں خاکسار کے بہنوئی تھے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ بہت نڈر و بے باک اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت فدائی انسان تھے۔ بچپن ان کا چک نمبر 559 گ۔ب ضلع فیصل آباد میں گزرا۔ باپ کی نیک صحبت اور سلسلہ عالیہ کی محبت انہیں ورثہ میں ملی۔ بڑے بااصول اور محنت کی عظمت پر یقین رکھنے والے وجود تھے۔

1974ء میں جب جماعت احمدیہ ایک نازک دور میں سے گزر رہی تھی۔ اس وقت آپ فیصل آباد میں لال مل کے کوارٹر میں اپنے اہل وعیال کے ساتھ رہائش پذیر تھے۔ پورے ملک میں جہاں احمدیوں پر طرح طرح کے مظالم برپا کیے جارہے تھے وہاں فیصل آباد بھی دشمن کی شیطانی چالوں میں گھرا ہوا تھا۔ یہاں کے احمدیوں پر بھی ظلم کا ایک سیلاب برپا تھا۔ انہی دنوں محترم مرزا صاحب ساری ساری رات تن تنہا بہادری سے گھر کی چھت پر بیٹھے رہتے اور اپنے خاندان کی بڑی جرأت سے حفاظت کرتے رہے۔ انہی دنوں جہاں پورے ملک میں احمدیوں کی جائیدادوں کو تباہ کیا جارہا تھا۔ محترم مرزا صاحب کی بھی ٹمبر مرچنٹ کی دوکان نشاط آباد میں واقع تھی۔ ایک رات چند شرپسندوں نے مل کر ان کی دوکان کو آگ لگا دی۔ اس وقت دوکان میں لاکھوں کی لکڑی تھی۔ جو کہ تمام کی تمام جل کر راکھ ہو گئی۔ پوری فیملی کی یہی دوکان ایک روزگار کا ذریعہ تھی۔ جو کہ ظالموں نے جلا کر ختم کر دی۔ مگر آپ کی فیملی کے ایمانوں میں ذرا بھر لرزش نہ آئی۔

چنانچہ 1974ء ہی میں مع فیملی ربوہ ہجرت کر کے آ گئے اور محلہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق میں رہائش پذیر ہو گئے۔ محلہ میں مختلف جماعتی عہدوں پر فائز رہے اور جماعت کی خدمت احسن رنگ میں کرتے رہے۔

جب جلسہ سالانہ ہوتا تو آپ لنگر خانہ میں دن رات ڈیوٹی دیتے۔ عموماً آپ کی ڈیوٹی پکوائی پر ہوتی جو احسن طریقے سے سرانجام دیتے۔ اور کبھی بھی نہ تھکتے۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ دن بھر بھی ڈیوٹی کرتے اور رات بھر بھی چنانچہ اسی طرح جب قادیان جلسہ پر تشریف لے گئے تو وہاں بھی آپ نے یہی ڈیوٹی سرانجام دی۔

خلافت کی محبت مرزا صاحب مرحوم میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیمار ہوئے تو آپ ان کے لئے رو رو کر دعائیں کرتے رہتے اور ان کے ذکر پر آپ کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے۔ وفات سے چند دن قبل محترم مرزا صاحب نے اپنی اہلیہ کو ایک خواب سنایا۔ کہ آج رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ''ایک بہت ہی خوبصورت کمرہ ہے جو کہ کسی کے استقبال کے لئے سجایا گیا ہے۔ س کمرے میں میں اور میرا بڑا بھائی (مرزا شرف

باقی صفحہ 7 پر

## بقیہ صفحہ 4

مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا:

''نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ 17 ستمبر 1948ء سات بجے صبح سلسلہ کے دیرینہ خادم اور مغربی افریقہ کے سب سے پہلے (مربی) حضرت الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر طویل علالت کے بعد گوجرانوالہ میں اس دارفانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔

حضرت نیر صاحب موصوف حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے اور عرصہ دراز تک بیرونی ممالک میں ایک کامیاب مربی کی حیثیت سے کام کرتے رہے تھے بالخصوص مغربی افریقہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایات کے ماتحت وہاں پہلا احمدیہ مشن آپ نے ی قائم کیا۔ انگلستان میں بھی آپ کو دعوت الی اللہ حقہ کے فرائض سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ نے کئی اور نوع کی خدمات سلسلہ بجا لانے کی بھی آپ کو توفیق بخشی.......... اللہ تعالیٰ مرحوم کو بہت بہت بلند درجہ عطا فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ آپ کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آپ ے درجات بلند کرتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور آپ کے خون جگر سے پرورش پانے والے گلشن احمدیت کے اثمار بارآور ہوتے چلے جائیں۔ اور ہمیں توفیق دے کہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو زندہ رکھ سکیں۔ (آمین)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## ہفتہ 4 اکتوبر 2003ء

| | |
|---|---|
| 12-15 a.m | عربی سروس |
| 1-15 a.m | ترتیل القرآن کلاس |
| 1-35 a.m | تعارف کتب |
| 3-35 a.m | خطبہ جمعہ |
| 4-55 a.m | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 5-00 a.m | تلاوت،درس حدیث،خبریں |
| 6-00 a.m | یسرنا القرآن |
| 6-30 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-30 a.m | کہکشاں |
| 8-30 a.m | مشاعرہ |
| 8-55 a.m | کوئز |
| 9-35 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 9-55 a.m | سوال وجواب |
| 11-05 a.m | تلاوت،خبریں |
| 11-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-30 p.m | فرانسیسی سروس |
| 1-30 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-30 p.m | یسرنا القرآن |
| 3-00 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-00 p.m | سفر ہم نے کیا |
| 4-20 p.m | کوئز |
| 5-05 p.m | تلاوت،درس حدیث،عالمی خبریں |
| 5-55 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 6-55 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 9-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-55 p.m | جرمن سروس |
| 11-00 p.m | لقاء مع العرب |

## اتوار 5 اکتوبر 2003ء

| | |
|---|---|
| 12-00 a.m | عربی سروس |
| 1-00 a.m | یسرنا القرآن |
| 1-25 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-30 a.m | مشاعرہ |
| 3-10 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 3-30 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 4-30 p.m | کہکشاں |
| 5-05 a.m | تلاوت،درس حدیث، عالمی خبریں |
| 6-00 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 6-20 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 6-40 a.m | تقریر مکرم نصیر احمد انجم صاحب |
| 7-40 a.m | خطبہ جمعہ |
| 8-20 p.m | چلڈرنز کارنر |
| 9-20 a.m | کوئز |
| 10-00 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 11-05 a.m | تلاوت،خبریں |
| 11-40 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-45 p.m | سپینش سروس |
| 1-45 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 3-15 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | تقریر مکرم نصیر احمد انجم صاحب |
| 5-05 p.m | تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں |
| 6-00 p.m | خطبہ جمعہ |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 9-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-00 p.m | جرمن سروس |
| 11-10 p.m | لقاء مع العرب |

## سوموار 6 اکتوبر 2003ء

| | |
|---|---|
| 12-15 a.m | عربی سروس |
| 1-15 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 1-35 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 2-00 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 3-00 a.m | سپینش سروس |
| 3-40 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 5-00 a.m | تلاوت، درس ملفوظات، خبریں |
| 6-00 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-25 a.m | اردو تقریر مکرم سید قمر سلیمان صاحب |
| 6-30 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-30 a.m | کوئز |
| 8-15 a.m | تقریر: جماعت احمدیہ کی علمی خدمات |
| 8-55 a.m | تعارف |
| 9-30 a.m | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 9-55 a.m | فرانسیسی سروس |
| 11-00 a.m | تلاوت،خبریں |
| 11-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-35 p.m | چائنیز سیکھئے |
| 1-00 p.m | چائنیز پروگرام |
| 1-45 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-50 p.m | کوئز |
| 3-20 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-20 p.m | تعارف |
| 5-05 p.m | تلاوت،خبریں |
| 5-55 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 6-55 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 9-00 p.m | جرمن سروس |
| 10-00 p.m | فرانسیسی زبان میں چند پروگرام |
| 11-05 p.m | لقاء مع العرب |

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم سلیم الدین صاحب مربی سلسلہ ومعتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم چوہدری حمید احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 14 ستمبر 2003ء بروز اتوار ہارٹ اٹیک کی وجہ سے امریکہ میں وفات پا گئے۔ آپ ایک لمبا عرصہ کراچی میں گزارنے کے بعد چار سال سے ربوہ میں مقیم تھے اور ان دنوں بیٹے کے پاس امریکہ تھے۔ آپ کا جنازہ مورخہ 20 ستمبر 2003ء کو ربوہ پہنچا اور اگلے دن 21 ستمبر کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب شہید آف امریکہ کے بڑے بھائی تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان سکالرشپ برائے پی ایچ ڈی

جنوبی کوریا کی ایک یونیورسٹی میں کیمسٹری میں ڈاکٹریٹ اور پوسٹ ڈاکٹریٹ کیلئے سکالرشپ کا اعلان متوقع ہے۔ جو مرد وخواتین اس پروگرام میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کے Research interset مندرجہ ذیل ہونا ضروری ہیں۔

(1) Electron transfer reaction of bialogical organic molecules.

(2) Molecule electronics and conducive polymers

(3)Analyses and treatment of environmental coutaminants

ان مضامین میں Ph.D اور پوسٹ ڈاکٹریٹ کے خواہش مند طلبہ نظارت تعلیم سے رابطہ قائم کریں تا کہ ان کو رابطہ ایڈریس دیئے جا سکیں۔ نظارت ہذا کا Email یہ ہے۔

ntaleem@fsd.paknet.com

(نظارت تعلیم)

## درخواست دعا

مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب کے ماموں اور خسر مکرم ملک عنایت اللہ صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور کچھ دنوں سے بہت بیمار ہیں۔ ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان مورخہ 30 ستمبر 2003ء بروز منگل علی الصبح فضل عمر ہسپتال میں بعمر 56 سال وفات پا گئیں۔ آپ چند سالوں سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ اگلے روز یکم اکتوبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم محمد احمد شفیق صاحب اور مکرم احمد طاہر صاحب اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی کے علاوہ سب بچے شادی شدہ ہیں۔ آپ مکرم نصیر احمد شاہد بھٹی صاحب مربی سلسلہ بیلجیم اور مکرم ناصر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ گوجر خان کی خوشدامنہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب دارالنصر وسطی کے بہنوئی مکرم محمد اکرم صاحب فالج کے بعد روبصحت ہیں شفائے کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

الدین مرحوم) دونوں کھڑے ہوئے ہیں جو بھی ہمیں پوچھتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع تشریف لا رہے ہم ان کا اس خوبصورت کمرے میں استقبال کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔"

چنانچہ یہ خواب سچ ثابت ہوا اور حضور 19 اپریل کی صبح اس جہان فانی سے ہمیشہ ہمیش کے لئے کوچ کر کے اپنے پیارے رب سے جا ملے۔ جس وقت محترم مرزا صاحب کو دفن کر کے واپس مڑے تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کی بھی خبر آ گئی۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محترم مرزا صاحب مرحوم کو ہر آن اور کروٹ کروٹ پر جنت عطا فرمائے۔ اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں ہمیشہ اپنی رحمت کے سائے تلے جگہ عطا فرمائے۔ آمین

# خبریں

**ربوہ میں طلوع وغروب**

| | | | |
|---|---|---|---|
| جمعہ | 3۔اکتوبر | زوال آفتاب | 11-57 |
| جمعہ | 3۔اکتوبر | غروب آفتاب | 5-54 |
| ہفتہ | 4۔اکتوبر | طلوع فجر | 4-40 |
| ہفتہ | 4۔اکتوبر | طلوع آفتاب | 6-01 |

## صدربش کی وزیراعظم جمالی سے درخواست

وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر جارج ڈبلیو بش سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے عالمی معاملات، علاقائی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف جنگ، جنوبی ایشیا کے مسائل اور دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔ صدر بش نے درخواست کی کہ پاکستان عراق کی تعمیر نو میں حصہ لے اور اس کے استحکام وسلامتی کیلئے اتحادی فوج کی مدد کرے۔ وزیراعظم جمالی نے صدر بش سے ملاقات میں مسئلہ کشمیر کے حل اور پاک بھارت تعلقات کی بہتری کیلئے عالمی برادری کے کردار کی ضرورت پرزوردیا۔

**24۔ارکان اسمبلی کی رکنیت معطل** چیف الیکشن کمشنر چیف جسٹس (ر) ارشاد حسن خان کی ہدایت پر مقررہ مدت میں اثاثوں کے گوشوارے جمع نہ کرانے والے تقریباً 2 درجن ارکان اسمبلی کی رکنیت قانون کے تحت معطل ہوگئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر ان پر مقدمات بھی قائم کر سکتے ہیں۔ 14۔ارکان نے فیکس یا گوشواروں کی فوٹو کاپیاں بھجوائیں جو قبول نہیں کی جائیں گی۔ الیکشن کمیشن معطل ارکان کے مستقبل کا فیصلہ ہفتے دس دن میں کرے گا۔ سیاسی و مذہبی جماعتوں کے گوشوارے عوام کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

## سستا آٹا فراہم کرنے کی سکیم تیار کی جائے

وزیراعلیٰ پنجاب نے محکمہ خوراک کو ہدایت کی ہے کہ عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کی جامع سکیم تیار کی جائے۔ تا کہ پنجاب کے 34 اضلاع میں غریب اور مستحقین اس سکیم سے استفادہ کرسکیں۔ وہ فلور ملوں کو گندم کی فراہمی اور عوام کو سستا آٹا مہیا کرنے کے سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس۔ سے خطاب کرر ہے تھے۔

## اپنے ہم وطنوں کا معیار زندگی بلند کریں

وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے امریکہ میں کام کرنے والے پاکستانیوں سے کہا ہے کہ وہ قومی ترقی اور اپنے ہم وطنوں کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے حکومت کی کوششوں میں ہاتھ بٹائیں۔

## پاکستان نے آرمیٹج کا بیان مسترد کر دیا

پاکستان نے پھر سے ابھرتے ہوئے طالبان کی افغانستان میں مبینہ دراندازی روکنے میں فوج کے تعاون کے بارے میں امریکی اعلیٰ ایلچی رچرڈ آرمیٹج کی تنقید کو مسترد کر دیا ہے۔ آرمیٹج نے کہا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ صدر مشرف قبائلی علاقہ میں القاعدہ اور طالبان کو دبانے کیلئے حقیقی طور پر کام کرر ہے ہیں مگر انہیں اس سلسلے میں مکمل تعاون حاصل نہیں ہے۔ امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا تھا کہ آرمیٹج صدر مشرف پر زور دینگے کہ طالبان کو روکنے کیلئے مکمل فوجی تعاون کیا جائے۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے اس بارے میں سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ صدر مشرف مسلح افواج کے کمانڈر انچیف ہیں اور فوج سو فیصد ان کے ساتھ ہے۔ تمام سکیورٹی ایجنسیاں ان کو جوابدہ ہیں۔ ہماری حکومت ون یونٹ کی طرح کام کر رہی ہے۔

**ضلعی نظام کرپشن کی بنیاد ہے** حکومت اور اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے ارکان قومی اسمبلی نے ضلعی حکومتوں کے نظام پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے کرپشن کی بنیاد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ نظام بے لگام گھوڑے کی طرح چل رہا ہے جہاں کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے۔ قومی تعمیر نو بیورو نے ارکان اسمبلی کے اعتراضات کو جائز قرار دیتے ہوئے یہ تسلیم کیا کہ اس نظام میں خامیاں موجود ہیں مگر اسے پارٹی بازی کا شکار نہ کیا جائے۔

**معاشی استحکام کیلئے برآمدات کا فروغ ضروری ہے** معاشی استحکام کیلئے صنعتی ترقی اور برآمدات کا فروغ ضروری ہے۔ حکومت ملکی ترقی کیلئے سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کرر ہی ہے ان خیالات کا اظہار صدر مشرف نے صحافیوں سے گفتگو میں کیا۔

## طالبان کا افغانستان کے 5 اضلاع پر قبضہ

طالبان نے افغانستان کے پانچ اضلاع پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے اور مولوی وکیل احمد کو نیا کمانڈر مقرر کر دیا ہے۔ صوبہ زابل اور پکتیکا کے اضلاع میں طالبان کا پرچم لہرا دیا گیا۔ شمالی افغانستان میں دوستم اور عطاء محمد کی فوجوں میں تازہ جھڑپ میں 6۔افراد ہلاک ہوگئے۔ پاک سرحد پر مزید 500 افغان فوجی تعینات کر دیئے گئے۔ گورنر پکتیکا نے کہا ہے کہ افغان فوجی جنوبی وزیرستان کی سرحد پر متعین کئے ہیں تا کہ اپنے علاقے کا تحفظ کرسکیں۔

**فلسطینی علاقوں میں باڑ کی تعمیر** انسانی حقوق کے بارے اقوام متحدہ کے خصوصی معائنہ کار جان ڈگارڈ نے فلسطین کے مختلف علاقوں میں باڑ تعمیر کرنے کے اسرائیلی فیصلے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے لاکھوں فلسطینی متاثر ہونگے۔ مغربی کنارے کا بڑا حصہ اسرائیل میں شامل ہوجائے گا۔

**مسلمان ممالک امریکہ کے خلاف متحد ہو جائیں** ایران کے پیشوا آیت اللہ خامنہ ای نے مشرق وسطی اور دیگر مسلمان ممالک پرزور دیا ہے کہ وہ عراق میں موجود امریکی فوج کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور اس علاقے میں امریکی پالیسیوں کو رد کر دیں۔ ایران کے پیشوا نے شام کے نائب صدر عبدالحلیم خادم کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عراق میں امریکی فوج کی موجودگی تمام علاقے کیلئے خطرہ ہے۔ شامی نائب صدر نے کہا کہ امریکی تسلط کے خلاف ہمارے درمیان اتحاد اسی طرح ضروری ہے جس طرح اسرائیل کے خلاف ہم متحد ہیں۔ عراقی عوام اپنے حقوق کیلئے امریکہ کے خلاف آواز اٹھائیں۔ ایران کے سابق صدر ہاشمی رفسنجانی نے کہا کہ امریکہ ایسی دلدل میں پھنس گیا ہے جہاں سے نکلنے کیلئے کئی سال لگیں گے۔ ہم امریکی انتہا پسندوں کی پالیسیوں کی مذمت کرتے ہیں۔ امریکہ، افغانستان، عراق، فلسطین اور لبنان کے عوام کے حقوق غصب کر رہا ہے۔

**بغداد میں بے روزگاروں کا مظاہرہ** بغداد میں بے روزگاروں نے نوکریوں کیلئے ایف پی ایس کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا اور دفتر پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ پولیس کی جوابی فائرنگ سے کئی افراد زخمی ہوگئے۔

**فلسطینیوں کے خلاف مہلک ہتھیاروں کا استعمال** اسرائیلی فوج فلسطینیوں کے خلاف مہلک ہتھیاروں کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ فوج کے پاس ربڑ کی گولیاں، آنسو گیس اور دیگر آلات کی کمی ہوگئی ہے۔

**یورپ میں داخل ہونے کی کوشش** ترکی پولیس نے غیر قانونی طور پر یورپ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے 113 پاکستانیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ ترکی ذرائع ابلاغ کی رپورٹوں کے مطابق پاکستانیوں کا یہ گروپ ترکی کے ضلع ہاگ سلر میں ایک عمارت میں چھپا ہوا تھا۔

**اسرائیل کا بڑا آپریشن** اسرائیلی فوج نے غزہ کے علاقے میں ایک مہاجر کیمپ پر چھاپہ مارا اور 42 سالہ شیخ باسم سعدی کو گرفتار کرلیا۔ نابلوس رملہ اور الخلیل میں بھی گھر گھر تلاشی لی اور 11۔افراد کو گرفتار کر لیا۔ 21 مکانوں کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا۔

**عراق کی تعمیر نو میں معاونت** امریکی صدر جارج بش نے ایک بار پھر اقوام عالم سے اپیل کی ہے کہ وہ عراق کی تعمیر نو میں معاونت کرے عراق میں دہشت گرد جارحانہ کارروائیاں کر رہے ہیں لیکن انہیں شکست دی جائے گی مشکل کی اس گھڑی میں ہم عراقی عوام کے ساتھ ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امریکی وزیر خارجہ پاول نے کہا کہ اگلے سال کے اختتام تک عراق میں رہیں گے عرب ممالک کی اقتصادیات اور تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے سے شدت پسندی میں کمی آئے گی۔

**ایران ایٹمی پروگرام نہ چھپائے** روس نے ایران پرزور دیا ہے کہ وہ ایٹمی پروگرام کے بارے کچھ نہ چھپائے نیو یارک میں روسی اور ایرانی وزراء خارجہ میں ملاقات ہوئی روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ روس، ایران، تجارت ایٹمی توانائی ایجنسی کی قرارداد پر عمل سے ہی ہوگی۔


خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649



ھو الشافی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری

زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی

بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال



خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان کشمیر کانڈ بجی ٹیبل ڈائز۔ کوکشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax042-6368134

E-mail:muaazkhan786@hotmail.com



خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

شادی ہال

پروقار پرسکون خوبصورت ماحول سرسبز گردونواح میں مکمل انتظامات کی سہولت کے ساتھ

کاہلوں میرج ہال

214514


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29